

سیریل نمبر	29225	نام	عبد السلام ناصر	مطلوب عمومی
تاریخ	8/25/2016	پتہ	ضلع اوکاڑہ	
رابطہ نمبر		موضوع	دانت پر خول چڑھانا	
ای میل		کاتب	محمد سلیم رحمان	

اسلامِ عظیم؛ کیا فرماتے ہیں مقتدیان و علماء اکرام اس مسئلہ میں کہ دانت کے اوپر خول چڑھانا کیسا ہے؟ تفصیلی جواب دے کر اجر عظیم حاصل کریں جزاکم اللہ
الجواب حامداً وامصلیاً

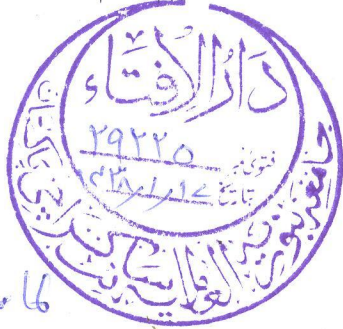
کسی عذر کی وجہ سے دانتوں پر چاندی کا خول چڑھانا یا اس کو چاندی کے تار سے باندھنا بالاتفاق جائز ہے البتہ سونے کے خول وغیرہ کے استعمال کرنے میں علماء کا اختلاف ہے، اسی لئے بغیر کسی شدید مجبوری کے دانتوں پر سونے کا خول چڑھانا یا سونے کی تار سے دانتوں کو باندھنا جائز نہیں اس سے احتراز لازم ہے۔

كما في الدر: ولا يشد سنة المتحرك بذهب بل بفضة وجوزهما محمد. رحمه الله الخ
وفى الشامية: تحته: أشار الى الفرق للأمام بين شد السن بالفضة و اتخاذ الأنف من ذهب فجوز الأنف من الذهب لضرورة لتتن الفضة لان المحرم لا يباح الا لضرورة وقد اندفعت في السن بالفضة فلا حاجة الى الاعلى وهو الذهب وقال الأتقاني: ولقائل ان يقول مساعده لمحمد لا نسلم انها في السن ترتفع بالفضة لانها تتن ايضاً (ج ۶ ص ۳۶۲). والله أعلم بالصواب.

سليم الله عفا الله عنه

دارالافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی ۱۶

۱۷ محرم الحرام / ۱۴۳۸ھ



۱۹/۱۵/۲۰۱۶

الموافق
بمناہ نادر جان خانا
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۷ محرم الحرام / ۱۴۳۸ھ
رئیس